بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۱۴	۱۹ تبوک ۱۳۴۴ ہش ۲۱ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

ہماری جماعت کے ہر شخص کا فرض ہے کہ ان ایام میں راتوں کو اُٹھے اور دُعائیں کرے

اگر ہماری جماعت کی اکثریت دعاؤں سے کام نہیں لیگی تو ہماری آواز خدائی آواز قرار نہیں پائیگی

احباب جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم نصیحت

فرمایا:۔

"جماعت کے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اِن ایام میں راتوں کو اُٹھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعائیں کرے تاکہ ہماری آواز اسلامی سوادِ اعظم کی آواز بن سکے۔ اگر ہماری جماعت کی اکثریت دعاؤں سے کام نہیں لے گی تو ہماری آواز خدائی آواز قرار نہیں پائے گی۔ مثلاً سو احمدی ہوں اور ان میں سے صرف بیس احمدی رات کو اُٹھ کر دُعائیں کرتے ہوں تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ ہم نے اِن ایام میں اپنی آواز کو خدائی آواز نہیں بنایا کیونکہ جماعت کی کثرت دُعاؤں کے لئے نہیں اٹھی۔ صرف اسی صورت میں جماعت کی آواز کو اللہ تعالیٰ اپنی آواز سمجھتا ہے جب اس کی کثرت اس آواز میں شامل ہو۔ مثلاً اگر پچاس فیصدی سے زیادہ احمدی آج کل رات کو تہجد کے لئے اٹھیں اور اللہ تعالیٰ سے دُعائیں کریں تو چونکہ یہ تعداد نہ اٹھنے والوں سے زیادہ ہوگی۔ اس لئے ان کی آواز اسلامی سوادِ اعظم کی آواز قرار پائے گی ..... اس وقت یقیناً ان کی دُعائیں انفرادی دعاؤں سے بہت زیادہ برکات کا موجب ہونگی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیر معمولی قبولیت کا شرف حاصل ہوگا۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۸ ستمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۸ ستمبر۔ ربوہ میں بفضلہ تعالیٰ ہر طرح خیریت ہے۔ اہل ربوہ کی طرف سے ضلعی حکام کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے دفاعی خدمات بجا لانے کا سلسلہ زور شور سے جاری ہے۔ اور اہل ربوہ رضاکارانہ طور پر دن رات ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔ مستورات اور نوجوانوں کو فرسٹ ایڈ کی تربیت دینے کے لئے علیحدہ علیحدہ مراکز کا قیام عمل میں آچکا ہے جن میں تربیت کا کام شروع ہے۔ مستورات اور احباب کثیر تعداد میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

● ربوہ ۱۸ ستمبر کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں احباب کو دفاع پاکستان کے لئے بڑھ چڑھ کر جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنے اور پاکستان کی کامیابی اور فتح کے لئے درد و سوز کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرنے کی پُرسوز تحریک فرمائی۔ آپ نے توجہ دلائی کہ احباب ان ایام میں قرآنی دعائیں بکثرت پڑھنے کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعا رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا کو بھی کثرت کے ساتھ پڑھا کریں۔ آپ نے جانی قربانیوں کے ضمن میں ایک مخصوص طبقہ کی طرف سے پھیلائی جانے والی اس غلط فہمی کا بھی ازالہ فرمایا کہ احمدی سرے سے جہاد کے ہی منکر ہیں۔ اس امر کے ثبوت میں کہ احمدی جہاد کو ایمان کا ایک اہم حصہ سمجھتے ہیں۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعدد اقتباسات پڑھ کر سنائے اور حضور کا وہ تازہ پیغام بھی پڑھ کر سنایا جس میں حضور نے استحکام پاکستان کے لئے احباب کو ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ آخر میں آپ نے ریڈکلف ایوارڈ کے اس حصہ پر کڑی نکتہ چینی کی جس کے تحت مسلمان اکثریت کے بعض علاقے جن میں علی الخصوص ضلع گورداسپور بھی شامل تھا ہندوستان میں شامل کر دیئے گئے تھے۔ آپ نے کہا ہندوستان نے اب خود پاکستان پر حملہ کر کے اس باؤنڈری کی خلاف ورزی کی ہے جس کی رو سے مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کی گئی تھی۔ آپ نے فرمایا احباب کو دعا کرنی چاہیئے کہ اب اس ناانصافی کی تلافی ہو اور وہ علاقے پاکستان کو دیئے جائیں۔

مسعود احمد جہلمی پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۵ء

حق کی فتح عالمی رجحانات پر اثر ڈالے گی

(قسط نمبر ۲)

یہاں اللہ تعالےٰ نے انسانی زندگی کا یہ عظیم الشان اصول بتایا ہے کہ صرف ایک فرد یا دو افراد کے راہ راست پر چلنے سے ترقی نہیں ہوتی۔ بلکہ ترقی صرف اس وقت ہوتی ہے جب قوم کا اکثر حصہ اس راہ پر گامزن ہو۔ جو ترقی کی منزل کی طرف لے جاتا ہے۔ چونکہ قوم افراد کے مجموعہ سے بنتی ہے۔ اس لئے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف یہ نہ دیکھے کہ وہ راہ راست پر چل رہا ہے۔ بلکہ اس کو چاہیئے کہ دوسروں کو بھی راہ راست کی طرف راہ نمائی کرے۔ تاکہ راستی پر چلنا متحدہ قومی کردار بن جائے۔

اس کے بعد اللہ تعالےٰ زندگی کا ایک اور نہایت اہم اصول پیش کرتا ہے جس سے اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ انسان کو مطلع کرے کہ آخر میں صرف وہی باقی رہ جاتی ہے۔ جو حق ہے اور باطل آخر میں مٹ کر ہی رہتا ہے۔ اس حقیقت کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ ایک نہایت واضح مثال پیش کرتا ہے فرماتا ہے۔

"تو ان سے کہہ (کہ) اللہ (ہی) ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل (طور پر) یکتا (اور ہر ایک چیز پر) کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔
اس نے آسمان سے کچھ پانی اتارا۔ پھر (اس سے) کئی وادیاں اپنی (اپنی) گنجائش کے مطابق بہ نکلیں۔ اور اس سیلاب نے اوپر آ جانے والی جھاگ کو اٹھا لیا۔ اور جس (دھات) کو وہ کسی زیور یا اور کسی گھریلو استعمال کے سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں۔ اس میں (بھی) اس (سیلاب) جیسا ایک جھاگ (ہوتا) ہے۔ اسی طرح اللہ (تعالےٰ) حق اور باطل (کے فرق) کو بیان کرتا ہے پھر جھاگ تو پھینکا جا کر تباہ ہو جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔ اللہ (تعالےٰ) تمام باتوں کو اسی طرح (کھول کر) بیان کرتا ہے۔ اور حق اور باطل میں دلیل کے ساتھ بھی اور عمل کے ساتھ بھی فرق کر کے دکھاتا ہے اور جنہوں نے اپنے رب کا کہا مانا ان کے لئے کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے اس کا کہا نہیں مانا (ان کی یہ حالت ہوگی کہ) جو کچھ بھی زمین میں ہے۔ اگر (سب) ان کا ہوتا اور اس کے برابر اور بھی تو وہ اس سب مال کو دے کر (اپنے آپ کو عذاب سے) چھڑانے کی کوشش کرتے۔ ان کے لئے بہت ہی برا انجام (مقدر) ہے۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ رہنے کے لحاظ سے بہت بری (جگہ) ہے۔
جو شخص جانتا ہے کہ جو (کلام) تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے وہ بالکل حق ہے کیا وہ اس شخص جیسا (ہو سکتا) ہے جو اندھا ہے (نہیں کیونکہ) عقل رکھنے والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ ایسے لوگ جو اللہ (تعالےٰ کے ساتھ کئے ہوئے) عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اور اس (پختہ عہد) کو نہیں توڑتے۔"

(رعد آیت ۱۷ تا ۲۱)

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ جو حق ہے وہ ہم نے دنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ باطل حق کو مٹا نہیں سکتا۔ بلکہ آخر کار خود مٹ جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے یہ دنیا محض کھیل کے طور پر نہیں بنائی کہ دنیا والے ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کرتے رہیں اور فلاح بھی پاتے رہیں۔ چونکہ اللہ تعالےٰ دنیا کو آخر کار سیدھے راستہ پر لانے کا ارادہ کئے ہوئے ہے۔ اس لئے اس نے اس قانون قدرت کو بیان کر دیا ہے جس سے وہ اپنا یہ ارادہ پورا کرتا ہے۔ اور یہ قانون یہ ہے کہ جو چیز دنیا کے لئے مفید ہے اسے باقی رکھتا ہے۔ اور ہر زمانے میں اگرچہ باطل اٹھ اٹھ کر اس صداقت کو مٹانا چاہتا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کا قانون یہ ہے کہ آخر کار باطل اسی طرح ہر زمانہ میں مٹ جاتا ہے۔ جس طرح جھاگ تھوڑے وقت کے لئے اٹھ کر جلد ہی ختم ہو جاتی ہے۔

اس میں باطل پرستوں کو انتباہ کیا گیا ہے کہ باطل ہمیشہ تک کامیاب نہیں ہو سکتا۔ بے شک کچھ وقت تک نافرمانی کر کے اور باطل پر کاربند رہ کر کوئی قوم عروج حاصل کر لے۔ مگر باطل کا یہ عروج ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔ اس کی ہستی محض اس جھاگ کی طرح ہے جو زیور تیار کرتے وقت سنار کی کٹھالی میں سونے یا چاندی کے پگھلنے پر اوپر آ جاتی ہے۔ بے شک کچھ دیر کے لئے یہ جھاگ بڑی جاذب نظر ہوتی ہے۔ مگر تھوڑی ہی دیر میں ختم ہو جاتی ہے۔ اور سونا یا چاندی جو مفید دھاتیں ہیں باقی رہ جاتی ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح باطل کی جھاگ اٹھ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔ اور حق باقی رہ جاتا ہے۔

آج بھارت نے نہایت مکاری سے پاکستان پر بغیر اعلان جنگ کے دھاوا بول دیا ہے۔ دراصل یہ اس شیطانی اور دجالی باطل کا ایک حصہ ہے۔ جو الحاد کی صورت میں ساری دنیا پر حاوی ہو گئی ہوئی ہے۔ باطل کی یہ جھاگ اتنی گاڑھی اور وسیع ہے کہ حق کا سونا کہیں نظر نہیں آ رہا۔ اور باطل پرست سمجھتے ہیں کہ وہی کامیاب ہیں۔ حالانکہ یہ صرف ایک فریب ہے۔ جو شیطان نے ان کو دے رکھا ہے یقیناً وہ قوم جو اسلام پر عامل ہوگی۔ وہ اس ابتلاء سے کندن بن کر جلد ہی نمودار ہوگی۔ اس لئے بھارت کے خلاف پاکستان کی فتح یقینی ہے۔ مگر یہ یقین اس بنیاد پر ہی قائم ہے کہ مسلمان ان اصولوں پر عامل ہوں گے۔ جو اللہ تعالےٰ نے سورۃ رعد میں اچھی طرح واضح کر دیئے ہیں۔

سورۃ رعد دراصل حقیقی مسلمانوں کے لئے ایک خوشخبری ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ جنگ میں پاکستان کے مسلمانوں نے جو کردار دکھایا ہے۔ وہ بڑی حد تک اسلامی کردار ہے۔ اور دنیا اس سے بڑی متاثر ہو رہی ہے۔ پاکستان نے نہ صرف خود یہ کردار دکھایا ہے۔ بلکہ اس نے دوسری مسلمان قوموں کو بھی بیدار کر دیا ہے۔ اس سے حق کے آخر کار فتحیاب ہونے کی امید سو فی صدی ہو گئی ہے۔ اور حق کی یہ فتح یقیناً تمام دنیا پر اثر انداز ہوگی۔

اس جنگ سے نہ صرف مسلمان اقوام پر بلکہ دوسری جدید و قدیم اقوام پر بھی یہ واضح ہو رہا ہے کہ باطل پرست اقوام ہی دنیا میں جنگی دیوتا کی پوجا کر رہی ہیں۔ یہ جھاگ کا طوفان انہوں نے ہی اٹھا رکھا ہے۔ خود یہ باطل پرست اقوام بھی آخر یہ ماننے پر مجبور ہوں گی کہ اسلام کی الکتاب نے جو لائحۂ حیات پیش کیا ہے۔ دنیا میں خوشگوار اور پر امن فضا کے قیام کے لئے اس کو اختیار کرنا ہی ضروری ہے۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ اس جنگ سے باطل کی بہت سی جھاگ بیٹھ جائے گی اور حق کا سونا چمکنے لگے گا۔ اس لئے ہمیں یہ یقین ہے کہ یہ جنگ دنیا کی سیاست میں ایک عظیم موڑ ثابت ہوگی۔ بشرطیکہ پاکستان کے باشندے جو مجبوراً اس جنگ میں گھسیٹ لئے گئے ہیں اسلامی اصولوں کی پوری پوری پابندی اختیار کر لیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ چونکہ پاکستان حق پر ہے اس لئے وہ حق کی طرف ہی کھنچا جائے گا اور حق ہی کو اپنی طرف کھینچے گا۔

احباب سے دعائے خاص کی درخواست

مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مسجد کبوتراں والی سیالکوٹ

متعدد آمدہ خطوط سے معلوم ہوا ہے کہ بعض احباب اپنے عزیزان مقیم شہر سیالکوٹ کے بارہ میں فکر مند ہیں۔ سو تمام احباب و متعلقین کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ سیالکوٹ شہر میں مقیم جملہ احباب جماعت تا دم تحریر ہذا بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ۔ مگر غیر معمولی حالات کی وجہ سے ہم سب آپ لوگوں کی دعاؤں کے محتاج ہیں تا کہ اللہ تعالےٰ پاکستانی افواج کو فتح مبین عنایت فرمائے۔ اور جملہ احباب کو بھی بخیریت اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین ثم آمین۔

اطفال اور موجودہ ہنگامی حالات

ہمارے ملک پر دشمن نے جنگ ٹھونس دی ہے۔ ان حالات میں مجالس اطفال الاحمدیہ کو بیدار ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے مثلاً (۱) اطفال ملک کے صحیح حالات سے باخبر ہو کر افواہوں کے خلاف مہم چلائیں۔ (۲) جو ابتدائی طبی امداد کے اصول انہوں نے اب تک سیکھے ہیں۔ ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ (۳) قومی دفاع فنڈ اکٹھا کرنے کے علاوہ غریب مہاجروں کی امداد کے لئے ہر ممکن کام کریں۔ (۴) سب سے بڑا کام یہ ہے کہ باقاعدگی سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اسلام کا بول بالا کرے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اسلامی ضابطۂ جنگ

خود پہل نہ کرو مگر ہر وقت تیار رہو اور لڑائی میں ایک آہنی دیوار کی طرح ڈٹ کر مقابلہ کرو

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ)

(قسط نمبر ۲)

غور سے دیکھا جائے تو دراصل ظاہری شکستوں میں بھی مسلمانوں کے لئے فتح مقدر ہے کیونکہ یا تو وہ فتح پاتے ہیں اور یا شہادت پا کر خدا کے اخروی انعاموں کے وارث بن جاتے ہیں۔ یہی وہ حقیقت ہے جس کی طرف ذیل کے قرآنی الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے کہ

قل ھل تربصون بنا الا احدی
الحسنیین (سورہ توبہ آیت ۵۲)

(یعنی اے رسول! تو ان کافروں سے کہدے کہ تمہاری خواہش ہمارے متعلق خواہ کچھ ہو دو انعاموں میں سے ایک انعام بہرحال ہمارے لئے مقدر ہے یعنی یا تو ہم فتح پائیں گے اور یا شہید ہو کر خدا کے انعاموں کے وارث بنیں گے مگر تم خود سوچ لو کہ شکست کی صورت میں تمہارا کوئی ٹھکانا نہیں۔)

یہ وہ بھاری نفسیاتی نکتہ ہے جو ایک مسلمان مجاہد کی ہمت کو اتنی بلند کر دیتا ہے کہ کوئی کافر اس بلندی کے قریب بھی نہیں پہنچ سکتا اور ضروری ہے کہ تمام اسلامی جنگوں میں یہ نکتہ ہر مجاہد کی آنکھوں کے سامنے رہے اور اس کا دل اس یقین سے معمور ہو کہ خواہ میں زندہ رہوں یا مروں بہرحال میں فتح یاب ہوں۔ یہ ایمان انسان کے اندر ایک ایسی روحانی قوت بھر دیتا ہے کہ کوئی دنیا کی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

سچا مسلمان اپنے سے کئی گنی طاقت پر غالب آتا ہے کیونکہ وہ جنگ کی غرض و غایت کو سمجھتا ہے

اس کے بعد قرآن شریف اس نکتہ کو لیتا ہے کہ ہر مجاہد مسلمان کو جنگ کی غرض و غایت کا پورا علم ہونا چاہیئے اور اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ پیش آمدہ جنگ اس کے دین اور اس کی دنیا اور اس کے حال اور اس کے مستقبل اور اس کی خواتین اور اس کی قوم پر کیا اثر رکھتی ہے یونہی اندھوں کی طرح کسی جنگ کی غرض و غایت اور اس کے امکانی نتائج کو جاننے اور سمجھنے کے بغیر میدان جنگ میں کود جانا ہرگز اچھا نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔ پس ضروری ہے کہ ہر سپاہی اور ہر افسر بلکہ ملکی آبادی کا ہر فرد ہر پیش آنے والی جنگ کی غرض و غایت اور اس کے انفرادی اور اجتماعی نتائج کو اچھی طرح سمجھتا ہو کیونکہ اس بات کے سمجھ لینے کے ساتھ اس کے دل و دماغ کے اندر وہ طاقت اور وہ روشنی پیدا ہوتی ہے جو کسی اور ذریعہ سے پیدا نہیں ہو سکتی اور ایسا تفقہ رکھنے والا ایک مسلمان دس کافروں پر غالب آسکتا ہے کیونکہ خدا کا وعدہ ہے کہ اگر وہ سچا مومن ہوگا اور جنگ کی تفقہ کو سمجھے گا تو وہ ضرور دس گنے طاقت پر غالب آئے گا۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے کہ:۔

ان یکن منکم عشرون
صابرون یغلبوا مائتین
وان یکن مائۃ یغلبوا الفاً
من الذین کفروا بانھم
قوم لا یفقھون۔
(انفال آیت ۶۶)

"یعنی اے مومنو! اگر تم میں بیس آدمی صبر و استقلال کے مقام پر قائم رہنے والے مجاہد ہوں تو وہ دو سو کافروں پر غالب آئیں گے اور اگر ایک سو صابر مجاہد ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے کیونکہ کافر اپنے جنگ کی دینی اور روحانی غرض کو نہیں سمجھتا اور تم سمجھتے ہو۔"

اس آیت میں قرآن شریف اسی حقیقت کی طرف اشارہ فرماتا ہے کہ جنگ کی غرض و غایت اور اس کے امکانی نتائج کو سمجھنے والی قوم وہ روحانی طاقت حاصل کر لیتی ہے جو دوسروں کو ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی بشرطیکہ وہ صبر و استقلال کے مقام پر قائم رہے اور اپنا سیکھا ہوا سبق نہ بھلا دے۔ یہ وہ عظیم الشان نکتہ ہے کہ اگر مسلمان اس پر قائم ہو جائیں یعنی اول سچے مومن بن جائیں دوم صبر و استقلال کے مقام پر قائم ہو جائیں اور سوم پیش آمدہ جنگ کی دینی اور دنیوی غرض کو سمجھیں اور اس سمجھ کے اپنے مشغل بنائیں تو اس میں ہرگز کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ ان کے بیس مجاہد دو سو کافروں پر غالب آسکتے ہیں اور سو مجاہد ہزار کافروں کو نیچا دکھا سکتے ہیں بلکہ صحابہ رضوان اللہ علیہم کی تاریخ میں تو اس سے بھی بڑھ کر روحانی طاقت کی مثالیں نظر آتی ہیں پس ضروری ہے کہ ملک کا ہر فرد ہر پیش آمدہ جنگ کی غرض و غایت سے واقف ہو اور اس کے تمام امکانی نتائج کو سمجھتا اور پہچانتا ہو۔ اور یہ تفقہ پیدا کرنا حکومت اور پریس اور پبلک اداروں کا کام ہے ....

اگر دشمن پر غلبہ حاصل ہو تو بہرحال ہر ظلم سے اجتناب کرو

اسلام کی آخری تعلیم جو میں اپنے اس مختصر مضمون میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اس بات سے تعلق رکھتی ہے کہ اسلام کسی صورت میں بھی ظلم کو جائز نہیں سمجھتا اور مغلوب دشمن کے حقوق کی بھی حفاظت فرماتا ہے اور اس بات کی تاکید ہدایت دیتا ہے کہ ہر قسم کے ظلم سے پرہیز کرو یعنی عورتوں کو قتل نہ کرو۔ بچوں کو نہ مارو۔ بوڑھے لوگوں پر وار نہ کرو اور مذہب کے لئے زندگیاں وقف رکھنے والے لوگوں کو اپنا نشانہ نہ بناؤ۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ تاکید فرماتے تھے کہ

لا تقتلوا ولیداً ولا
امراۃً ولا شیخاً فانیاً
ولا تقتلوا اصحاب
الصوامع (مسلم و طحاوی و ابوداؤد)

یعنی بچوں کو قتل نہ کرو اور نہ ہی عورتوں پر ہاتھ اٹھاؤ اور نہ ہی بوڑھے لوگوں کو نشانہ بناؤ اور نہ ہی مذہبی عبادت گاہوں کے لوگوں کو قتل کرو۔"

اس اصولی ہدایت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فاتح مسلمانوں کے لئے ایک ایسی بریک مہیا فرما دی ہے کہ ان کے غلبے اور فتح کا انجن خواہ کتنے ہی زوروں پر ہو وہ کبھی بھی ظلم کی طرف ہاتھ نہیں بڑھا سکتے۔ اس ہدایت کے ماتحت دشمن کا ہر بچہ اور دشمن کی ہر عورت اور دشمن کا ہر بوڑھا اور دشمن قوم کا ہر وہ شخص جو اپنی زندگی خالص مذہبی خدمت کے لئے وقف رکھتا ہے محفوظ کر دیا گیا ہے اور ہر مسلمان اپنے جوش کی حالت میں بھی جبکہ فتح کا خمار اکثر دماغوں کو ماؤف کر دیتا ہے۔ اس ہدایت کا پابند قرار دیا گیا ہے کہ کمزور اور مذہبی لوگوں سے اپنے ہاتھ کو روک کر رکھے۔ اسی طرح ایک دوسری حدیث میں غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کو بھی محفوظ قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ روایت آتی ہے کہ حضرت ابوبکر خلیفہ اول رضی اللہ عنہ جب بھی کوئی فوجی دستہ روانہ فرماتے تو اس کے امیر کو یہ نصیحت فرماتے تھے کہ:۔

الذین زعموا انھم
حبسوا انفسھم للہ
فذرھم وما زعموا
انھم حبسوا انفسھم
لہ۔ (موطا امام مالک رض)

یعنی جن لوگوں نے اپنے خیال کے مطابق اپنے آپ کو خدا کی عبادت اور خدا کی خدمت کے لئے وقف کر رکھا ہے ان پر کسی صورت میں بھی ہاتھ نہ اٹھاؤ اور اسی طرح وہ عبادت گاہیں یا وہ چیزیں جن کو وہ مقدس سمجھتے ہیں انہیں بھی ہرگز نقصان نہ پہنچاؤ۔"

یہ وہ اسلامی ضابطۂ جنگ ہے جو مسلمانوں کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے ....

اگر مسلمان ان ہدایتوں پر عمل کر لیں تو وہ عارضی جسمانی نقصانات کو چھوڑ کر جو خود قومی ترقی اور قومی تربیت کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ آخری فتح بہرحال مسلمانوں کی ہوگی اور دشمن یقیناً ان کے مقابلہ میں مغلوب و مقہور ہوگا۔ اور یہ کوئی موہوم چیز نہیں ہے بلکہ یہ وہ نظارہ ہے جو دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء کے زمانہ میں دیکھ چکی ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ اگر مسلمان خدا کے دامن سے وابستہ رہیں تو آج بھی دنیا یہ نظارہ نہ دیکھیں۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ
رب العالمین

خاکسار

مرزا بشیر احمد

۱۸ اگست سنہ ۱۹۴۸ء

(الفضل مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۴۸ء)

برما میں تبلیغِ اسلام

اگر حضرت مسیحؑ وفات پا گئے ہیں تو عیسائیت کا خاتمہ ہے (ایک پادری)

رسول کریمؐ پر ایک افتراء اور جماعت کی طرف سے کامیاب احتجاج

(مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ احمدیہ مسلم مشن رنگون برما)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے برما کی سرزمین میں آہستہ آہستہ اسلام کے خلاف تعصب ختم ہو رہا ہے اور فہمیدہ حضرات ہماری باتوں کو اپنا رہے ہیں

ناسخ منسوخ

گذشتہ دنوں ہمیں ایک رسالہ "فاری بیان" برادرم محمد ہاشم صاحب نے لا کر دیا۔ جو برمی زبان میں ہے۔ اس میں لکھا تھا کہ قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ کا مسئلہ اہل سنت و الجماعت کا متفقہ مسئلہ ہے مگر قادیانی اس کے بالکل قائل نہیں اس لئے مسلمان محتاط رہیں اور ان لوگوں سے بچ کر رہیں!! واقعی اسلام کے ایسے نادان دوستوں کے ہوتے ہوئے دشمنوں کی کیا ضرورت رہتی ہے۔ واقعی ایسے لوگوں کے ہوتے ہوئے "بہائیوں" کو کسی مبلغ کی کیا ضرورت ہے!

پادری صاحب سے ملاقات

جماعت کے بعض احباب اتوار کی میٹنگ کے بعد شہر میں یا مضافات میں تبلیغ کرتے اور لٹریچر تقسیم کرتے ہیں اسی قسم کے ایک سفر میں محمد سلیمان صاحب اور محمد ہاشم صاحب کی ملاقات ایک پادری صاحب اور ان کے برمی ترجمان سے ہو گئی اس گفتگو میں ہمارے دوستوں نے وفات مسیح کے متعلق مختصر گفتگو کی۔ پادری صاحب نے ان کو دعوت دی کہ وہ چرچ آف گاڈ میں ان سے ملیں اور وہ عیسیٰؑ کے مر کر زندہ اٹھائے جانے کا حوالہ بائیبل سے دکھائیں گے۔

چنانچہ دوسرے اتوار خاکسار ان دونوں بھائیوں کو لے کر وہاں گیا۔ وہاں درس بائیبل ہو رہا تھا ۲۰/۲۲ افراد بیٹھے تھے۔ ذرا دیر میں درس ختم ہوا کچھ لوگ بیٹھے رہے اور ہماری بات شروع ہوئی۔ مختصر تعارف کے بعد میں نے گذشتہ ملاقات کا ذکر کر کے عرض کی کہ یوحنا والے حوالے میں بھالا مار کر دیکھنے کا ذکر ہے اور زخم سے خون اور پانی نکلنا صاف لکھا ہے۔ اب خون مردہ جسم سے تو نکلا نہیں کرتا۔ خود آپ کے عیسائی بڑے بڑے ڈاکٹر اس پر متفق ہیں۔ کہنے لگے یہ سب آجکل کے ڈاکٹروں کی بکواس ہے جن کو مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ عرض کیا ایک اور بھی مشکل ہے اور وہ یہ کہ آپ عیسیٰؑ کو صلیب پر مار کر خود بائیبل کی رو سے ان کو (نعوذ باللہ) لعنتی اور جھوٹا قرار دینے کے گنہگار بنتے ہیں۔ کہنے لگے یہ سب اسلئے ہوا۔ کہ مسیح ہمارے گناہ اٹھا کر ہمارا بوجھ ہلکا کرے۔ میں نے کہا کہ یہ عقلاً غلط ہے کہ گناہ کرے مونچھوں والا اور پکڑا جائے داڑھی والا۔ تاہم اس مسئلہ کفارہ پر ہم بعد میں بات کریں گے حیات عیسیٰؑ کے متعلق ایک اور شک کا ازالہ کر دیں۔ وہ یہ کہ آپ مانتے ہیں کہ عیسیٰؑ نے یونس نبی والا معجزہ دکھانے کا وعدہ کیا تھا۔ کیا وہ واقعی حرف بحرف پورا ہو گیا یا نہیں۔ خوش ہو کر کہنے لگے بالکل پورا ہو گیا اور مسیح کی صداقت کی دلیل ٹھہرا۔ میں نے پھر کہا کہ کوئی اشتباہ تو نہیں رہ گیا تھا۔ زور سے فرمایا بالکل نہیں۔ تب میں نے عرض کیا کہ اس صورت میں جیسے صلیب یا قبر میں فوت نہیں ہوئے کیونکہ یونسؑ مچھلی کے پیٹ میں فوت نہیں ہوئے تھے اس پر وہ بہت پریشان ہوئے کہنے لگے جناب اگر مسیح مر کر زندہ نہیں ہوئے تو پھر عیسائیت کا خاتمہ ہے بالکل خاتمہ۔ میں نے ہنس کر کہا اگر ایسا ہے تو یہ خاتمہ نزدیک ہے۔ کیونکہ اب تو خود بعض عیسائی فرقے اور بڑے بڑے عالم تثلیث اور کفارہ وغیرہ مسائل کو نہیں مانتے۔ کہنے لگے وہ سب کافر ہیں۔ عیسیٰؑ یسوع خدا کا بیٹا ہمارے گناہ بخشوانے کے لئے آیا۔ میں نے کہا یہ ایک تیسرا مسئلہ ہے۔ کیا واقعہ میں آپ مادی رنگ میں ابنیت مسیح کو تسلیم کرتے ہیں یا روحانی رنگ میں اس کا جواب دینے کے بجائے وہ یہی کہتے رہے خدا کا بیٹا ہے۔ میں نے جب اسرائیل خدا کا بیٹا کا حوالہ پڑھا تو کہنے لگے یسوع اکلوتا بیٹا ہے۔ عرض کیا اکلوتا بھی پہلے دوسروں کو کہا گیا ہے۔ پھر عیسیٰ کا کیا کمال ہے کہنے لگے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ علم اور عقل پر بھروسہ کرتے ہیں حالانکہ منجمد الاعتقاد سے سب مسئلے حل ہوتے ہیں اس اثناء میں جو چند لوگ بیٹھے تھے وہ اٹھ گئے اکیلے ترجمان رہ گئے ۱/۲ ۳ بج چکے تھے۔ کہنے لگے آپ کے آنے کا شکریہ میں نے ان کو اپنے ہاں آنے کی دعوت دی اور رخصت چاہی۔ کاش ہمارے مسلمان بھائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آج سے ۶۰ سال قبل کی نصیحت کو اپنا لیں تو واقعی پادری صاحب کے الفاظ میں عیسائیت کا خاتمہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام لکھتے ہیں:-

"اے میرے دوستو! اب میری ایک آخری وصیت کو سن لو اور ایک راز کی بات کہتا ہوں اس کو خوب یاد رکھو کہ تم اپنے ان تمام مناظرات کا جو عیسائیوں سے تمہیں پیش آتے ہیں، پہلو بدل لو۔ اور عیسائیوں پر یہ ثابت کر دو کہ درحقیقت مسیح ابن مریمؑ فوت ہو چکے ہیں۔ یہی ایک بحث ہے جس میں فتحیاب ہونے سے تم عیسائی مذہب کی روئے زمین سے صف لپیٹ دو گے ان کے مذہب کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ ہے کہ اب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے۔ اس ستون کو پاش پاش کرو پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے؟" (خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۰۲)

اہانت رسول کریمؐ

ایک برمی کتاب ہمارے نوٹس میں لائی گئی جس میں رسول کریمؐ کے متعلق ایک نازیبا واقعہ درج تھا اس کے متعلق برما مسلم آرگنائزیشن کو ہم نے لکھا اور خود بھی حکومت کے محکمہ جات میں احتجاجی مراسلے بھیجے جس پر حکومت نے فوراً اس کتاب کی ضبطی کا حکم دے دیا بعد میں تحقیق پر ۳ مزید کتب میں بھی اس قسم کا مواد معلوم ہوا۔ چنانچہ ان کتب کے متعلق بھی حکومت نے ضبطی کا حکم صادر کیا

نماز مترجم مختلف زبانوں میں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ نماز مترجم اردو۔ برمی۔ تامل اور انگریزی میں یہاں سے شائع کی جائے۔ چنانچہ عربی اور اردو کے متن کے بلاک بنوا لئے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ جلد یہ کتب شائع ہو کر منظرِ عام پر آ جائیں گی۔ اس سلسلہ میں محمد سلیمان صاحب مالک ٹائیگر کلر پریس دعائے خیر اور شکریہ کے مستحق ہیں۔

مرکزی لٹریچر

تحریک جدید سے مرسلہ لٹریچر مختلف شہروں میں بھجوا دیا گیا اور رنگون کے چیدہ لوگوں کو بھی دیا گیا۔ اوکھا قادر صاحب نے محترم و مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد وکیل اعلیٰ کی ایک تقریر، جو آپ نے انڈونیشیا میں فرمائی تھی۔ برمی میں ترجمہ کر کے جماعت کو سنائی۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد تصحیح اس کے چھپوانے کا ارادہ ہے

جلسہ سیرت النبیؐ

۲۵؍جولائی کو سابق روایات کے مطابق ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیرت النبیؐ کا جلسہ احمدیہ ہال میں منعقد کیا دعوتی کارڈ بھی بھیجے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت کے افراد سے زیادہ تعداد غیر مسلم اور غیر احمدی احباب کی شریک جلسہ ہوئی۔ پورا ہال بھرا ہوا تھا مستورات کا انتظام مسجد میں تھا جہاں لاؤڈ سپیکر نصب تھا۔ تمام لوگ نہایت دلچسپی سے جملہ تقاریر سنتے رہے بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ تمام حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

جماعت کے تمام بزرگوں سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی ترقی اور استحکام کے سامان پیدا فرمادے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین اور خدمت خلق کی توفیق جمیل بخشے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی خالہ جان تنوکی میں کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

دانشمند ربوہ

(۲) پسرم عزیزم بشیر الدین عبد اللہ کی خطرناک بیماری میں افاقہ کی کوئی تسلی بخش خبر نہیں ملی نہایت درجہ فکر مندی ہے۔ (مولوی) عنایت اللہ قادیانی محمود آباد فارم کنری سندھ احباب کرام ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

ہماری افواج کی جرأت و شجاعت ہر پاکستانی کے لئے باعث فخر ہے

گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کی نشری تقریر

لاہور ۱۷ ستمبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کل اپنی ماہانہ نشری تقریر میں قوم کو تلقین کی ہے کہ وہ عزم و اتحاد کا مظاہرہ کر کے دشمن کو اسکی جارحیت کا دندان شکن جواب دے۔ گورنر نے کہا کہ پاکستان حق و انصاف کے لئے لڑ رہا ہے اور حکومت اور عوام کی مشترکہ مساعی سے ہم انشاء اللہ بڑی سے بڑی آزمائش میں پورے اتریں گے۔

گورنر نے مزید کہا کہ پاکستان قائم رہنے کے لئے وجود میں آیا ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ پاکستان کی حفاظت سرفرازی اور استحکام کے لئے کوئی بھی قربانی بڑی نہیں ہے انہوں نے پاکستانیوں کو تلقین کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں طبی امداد اور شہری دفاع میں مہارت حاصل کریں۔

گورنر مغربی پاکستان نے کہا کہ اس طرح ایک طرف تو پاکستانیوں کا اپنا حوصلہ اور بلند ہو جائے گا دوسرے ضرورت پڑنے پر وہ اپنے بھائی بہنوں کی مدد کر سکیں گے۔ ملک امیر محمد خان نے کہا کہ اس عظیم آزمائش میں شہری اور قریبی آبادی کا یہ کام ہے کہ وہ سپلائی لائن کو برقرار رکھنے اور غنیم کو اس پر اثر انداز ہونے کا موقع نہ دے۔ ہر شخص جہاں بھی ہے اور جس دائرے میں بھی مصروف عمل ہے اپنا فرض مستعدی اور دیانت اور پامردی سے ادا کرے۔

گورنر کی تقریر کا مکمل متن حسب ذیل ہے :-

عزیز ہم وطنو!

میں ایسے حالات میں آپ سے مخاطب ہوں جب ہم پر جنگ مسلط کر دی گئی ہے اور اپنے وطن کی آزادی آبرو اور بقا کے لئے لڑ رہے ہیں۔ محاذ پر حملہ آوروں کو موزوں جواب مل رہا ہے۔ ہماری افواج نے جس جرأت شجاعت اور مہارت کا مظاہرہ کیا ہے وہ ہر پاکستانی کے لئے باعث فخر ہے۔ جوانمردی اور جاں نثاری ہماری شاندار روایات میں شامل ہے۔ ہماری بہادر فوج نے اس روایت کو قائم رکھا ہے وہ اپنے پاک خون سے پاکستان کی تاریخ کا روشن ترین باب تحریر کر رہی ہے۔

انہوں نے دشمن کی تمام خوش فہمیاں دور کر دی ہیں۔ اور اس کے بہت سے مذموم منصوبے خاک میں ملا دیئے ہیں۔ ان کی استقامت اور حرب و ضرب میں مہارت دیکھ کر دشمن ششدر رہ گیا ہے۔ میں مغربی پاکستان کے تمام باشندوں کی طرف سے اپنی افواج کو جو ہمارے ہی جسم کا ایک حصہ ہے خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس جہاد میں پوری قوم ان کے ساتھ ہے۔ پاکستان کا پرچم بلند رکھنے کے لئے ہر پاکستانی بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہے ہم چونکہ حق کی خاطر جنگ آزما ہیں باطل کی شکست یقینی ہے فتح انشاء اللہ ہماری ہوگی۔

آپ جانتے ہیں کہ یہ وقت گفتار کا نہیں عمل اور کردار کا ہے۔ ہماری افواج نے ادائے فرض کا جو اعلیٰ معیار قائم کیا ہے وہ ہم سب کے لئے ایک مثال ہے ہم میں سے ہر ایک پر لازم ہے کہ اس معیار پر پورے اتریں عہد حاضر کی جنگ صرف میدان جنگ میں نہیں لڑی جاتی وہ ہر سطح پر اور ہر شعبے میں جاری رہتی ہے اس زاویئے سے دیکھا جائے تو ہر کارخانہ ہر کھیت ہر فرد، ہر تجارتی مرکز اور ہر معاشرتی ادارہ ایک اہم مورچہ ہے۔ دشمن کو شکست فاش دینے کے لئے ضروری ہے کہ ان مورچوں کی حفاظت بھی اسی طرح کی جائے جس طرح ہمارے جری جوان محاذ پر مقدس مملکت کی سرحدوں کی حفاظت کر رہے ہیں، اس کی بجا آوری ملک کی سب سے بڑی خدمت اور قوم پرستی اور وطن دوستی کا سب سے نمایاں ثبوت ہے پاکستان اس امتحان میں اپنے ہر باشندے سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ ہماری تمام صلاحیتیں بروئے کار لائے انہیں وطن اور قومی آزادی کے لئے وقف کر دے اور اپنے وسائل سے بڑھ کر ایثار کرے۔ آزاد وطن سے ہماری عزت، ہماری زندگی اور ہمارا روشن مستقبل وابستہ ہے پاکستان کی حفاظت سرفرازی اور استحکام کے لئے کوئی بھی قربانی بڑی نہیں ہے۔

ہنگامی حالات میں ہر قسم کی صورت حال کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے طبی امداد اور شہری دفاع کی تربیت کے مراکز ہر جگہ قائم ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھایئے تاکہ ضرورت پڑے تو ہر شخص اپنی اور دوسروں کی حفاظت اور مدد کرنے کے قابل ہو۔ ہم وطنوں سے محبت رکھنا اور مشکل اور آزمائش میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانا حب الوطنی کا بنیادی اصول ہے اور اسلام کی رو سے لازم ہے۔ دشمن نے بعض شہری آبادیوں کو بھی اپنے بزدلانہ حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ اس بربریت کے باعث کئی پاکستانی شہید ہوئے ہیں۔ ان کا خون بھی ان شہداء کے خون میں شامل ہو گیا ہے جو مملکت کے دفاع کے لئے سرحدوں پر اپنی جانیں نثار کر رہے ہیں۔ احتیاط کا تقاضا ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ افراد ابتدائی طبی امداد اور شہری دفاع میں مہارت حاصل کریں عوام نے جس جرأت، استقامت اور عزم و حوصلے سے حالات کا مقابلہ کیا ہے وہ قابل فخر ہے۔ انہوں نے زندگی کے کاروبار کو معمول پر رکھ کر دشمن کو بہت بڑی شکست دی ہے ابتدائی طبی امداد اور شہری دفاع کی تربیت حاصل کرنے کے بعد ان کا حوصلہ اور بلند ہو جائے گا۔ اور انہیں یقین رہے گا کہ ضرورت پیش آئی تو وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے کام آ سکیں گے۔

حکومت اور عوام کی مشترکہ مساعی سے ہم انشاء اللہ بڑی سے بڑی آزمائش میں بھی سرخرو اور کامیاب ہوں گے شجاع سپاہیوں اور سرفروش مجاہدوں کی اس سرزمین کی شاندار روایات پر حرف نہیں آئے گا۔ اور اس امتحان کے دوران اور اس کے بعد ہم ایک نئے اعتماد اور ایک نئی قوت اور آہنی اتحاد کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ پاکستان قائم رہنے کے لئے وجود میں آیا ہے۔ اور انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہے گا۔

خدا حافظ ——— پاکستان پائندہ باد

ولادت

مکرم میاں محمد یوسف صاحب احمدی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۶۵ء کو فرزند عطا فرمایا ہے

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور دین کا شیدائی بنائے۔ خاکسار شیخ حمید احمد۔ گوانفی محلہ لائل پور۔

درخواست دعا

خاکسار چند مشکلات میں مبتلا ہے دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان سے نجات بخشے (خاکسار محمد ظہیر الدین احمد۔ شاہدرہ)

۲۔ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ضلع جہلم حال ٹلہ گنگ بعض نجی معاملات میں پریشان ہیں احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرمائے

خاکسار شبیر احمد
(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان داخلہ نیوکلیئس انٹرمیڈیٹ گوجرہ کالج برائے خواتین

داخلہ برائے سال اول سائنس کلاسز ۲۰ ستمبر سے شروع ہے
تھرڈ ڈویژن والی طالبات بھی درخواست دے سکتی ہیں۔
ہوسٹل کی سہولتیں موجود ہیں۔
ذاتی طور پر رابطہ قائم کریں۔

(پرنسپل)

اہم اعلان

۲۳ ۳/۴ ٹن ڈھلے ہوئے تانبہ کے ڈلے (Copper ingots) کی سپلائی کے سلسلہ میں جو پی ڈبلیو ریلوے کو فوری طور پر درکار ہیں ایک انکوائری ۱۴ ستمبر ۱۹۶۵ء کو تمام متعلقہ فراہم کنندگان کے نام جاری کی گئی ہے۔ جن فراہم کنندگان کو یہ انکوائری موصول نہ ہوئی ہو اور وہ سپلائی کر سکتے ہوں انہیں زیر دستخطی کو یا ڈپٹی کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ کو باضابطہ ٹینڈر انکوائری کے اجراء کے لئے درخواست دینی چاہئے۔ یہ ٹینڈر ۲۴ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ساڑھے آٹھ بجے کھلنے والا ہے۔

اے حمید ایس کے پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے لاہور

INF(L) 2279

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس اٹھارہ روپے

پاکستان پر بھارت کا جارحانہ حملہ بالکل ناکام بنایا جا چکا ہے

اکھنور سیکٹر میں ہماری فوجیں اب تک ۲۰۰ مربع میل کا علاقہ آزاد کرا چکی ہیں

سیالکوٹ اور چھمب کرن کے سیکٹروں میں دشمن کے مزید ۵۵ ٹینک تباہ۔ اب تک اس کے ۴۲۲ ٹینک تباہ کئے جا چکے ہیں

راولپنڈی ۱۸ ستمبر۔ پاکستان پر بھارت کا جارحانہ حملہ بالکل ناکام بنایا جا چکا ہے اور اب پاکستانی فوجیں مختلف سیکٹروں میں دشمن کے علاقہ میں گھس کر خاصے بڑے رقبہ پر قابض ہیں۔ پاکستانی فوجوں نے اب تک دشمن کی حملہ آور فوجوں کو شکستیں پر شکستیں دینے اور اسے پاکستانی حدود سے پرے دھکیلنے کے بعد خود اس کے جتنے علاقہ پر قبضہ کیا ہے اس کے اعداد و شمار کا سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ان اعداد و شمار کی رو سے اکھنور سیکٹر میں ہماری فوجیں اب تک ۲۰۰ مربع میل کا علاقہ آزاد کرا چکی ہیں چھمب کرن سیکٹر میں ہماری فوجیں دشمن کے ۶ سے ۸۰ مربع میل کے علاقہ پر قابض ہیں۔ اسی طرح سلیمانکی فاضلکا سیکٹر میں بھی دشمن کا کچھ علاقہ ہمارے قبضہ میں ہے۔

راجستھان کے سیکٹر میں بھی ہماری فوجیں دور تک دشمن کے علاقہ میں پیش قدمی کر کے خاصے بڑے علاقہ کو اپنے قبضہ میں لے چکی ہیں۔ واہگہ اٹاری سیکٹر میں دشمن کی فوجیں ضلع لاہور کی حدود سے دس بارہ میل پرے دھکیلی جا چکی ہیں اور وہ اس مقام سے جہاں وہ آج سے نو دن پہلے گھس آئی تھیں ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھ سکیں۔ بر کی سیکٹر میں بھی دشمن کوئی پیش قدمی نہیں کر سکا ہے

سیالکوٹ سیکٹر میں کا سارا دن گھمسان کی جنگ ہوتی رہی۔ دشمن نے ٹینکوں بکتر بند گاڑیوں اور توپ خانہ کی مدد سے دو طرفہ حملہ کیا لیکن ہماری جانباز فوجوں نے فوراً جوابی کارروائی کر کے اس حملہ کو یکسر ناکام بنا دیا اور دشمن کو بھاری جانی و مالی نقصان پہنچایا کل کی لڑائی میں سینکڑوں کی تعداد میں بھارتی سپاہی مارے گئے۔ ہماری ہوائی فوج نے اپنی میدانی فوجوں کا ہاتھ بٹاتے ہوئے کل دشمن کے مزید ۱۵ ٹینک اور چودہ توپیں تباہ کر دیں۔ کل چھمب کرن سیکٹر میں بھی

دشمن نے دو حملے کئے۔ جنہیں پاکستانی فوجوں نے پسپا کر دیا۔ انہوں نے دشمن کے چار ٹینک تباہ کرنے کے علاوہ ایک ہوائی جہاز بھی مار گرایا اور پل بنانے کے سامان کے بہت بڑے ذخیرے پر قبضہ کر لیا۔ کل سیالکوٹ اور چھمب کرن کے سیکٹروں میں تباہ ہونے والے مزید ۵۵ ٹینکوں کو شامل کر کے اب تک دشمن کے ۴۲۲ ٹینک تباہ کئے جا چکے ہیں یا ناکارہ بنائے جا چکے ہیں۔ ہماری فوجوں نے دشمن کے ایسے ۱۷ ٹینکوں پر بھی قبضہ کیا ہے جو بالکل ٹھیک

حالت میں ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک پاکستان بھارت کے ۶۰۰ سے زیادہ سپاہیوں کو قیدی بنا چکا ہے اور ابھی مزید قیدی لائے جا رہے ہیں۔ کل ہمارے ہوائی جہازوں نے دشمن کے دیکھ بھال کرنے والے ایک ہوائی جہاز کو بھی مار گرایا۔

کل بھی ہمارے ہوائی جہازوں نے دشمن کے ہوائی اڈوں اور فوجی ٹھکانوں پر بمباری جاری رکھی۔ انہوں نے ہلواڑہ اور آدم پور کے ہوائی اڈوں پر حملہ کیا اور انہیں نقصان پہنچایا۔ سانبہ اور جموں کے علاقے میں بھی انہوں نے دشمن کے فوجی مراکز کو نشانہ بنایا۔ حملے کے بعد ان مراکز سے شعلے بلند ہوتے دکھائی دیئے۔

کل دشمن کے ہوائی جہازوں نے نارنگ کے قریب ایک مسافر گاڑی پر حملہ کیا جس میں ۱۷ مسافر شہید اور ۲۷ زخمی ہوئے۔

لندن ۱۸ ستمبر۔ ہندوستان سے جو لوگ انگلستان پہنچے ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ بھارتی فوجوں کے سکھ فوجیوں کو پیچھے بھیجا جا رہا ہے

بھارت نے چین کا الٹی میٹم مسترد کر دیا

سرحدی قلعہ بندیاں ختم کرنے سے انکار، جنگ کرنے پر آمادگی کا اظہار

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ بھارت نے چین کا وہ الٹی میٹم مسترد کر دیا ہے جس کی رو سے اس نے سکم اور چین کی سرحد پر چینی علاقہ میں ناجائز طور پر تعمیر کردہ ۵۶ قلعہ بندیوں کو تین دن کے اندر اندر ختم کر دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کل بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا بھارت چین کے الٹی میٹم پر سکم اور چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ اپنی قلعہ بندیاں اور چوکیاں نہیں ہٹائے گا۔ وہ اپنے علاقہ کی سالمیت کا دفاع کرے گا اور اس کی خاطر اگر لڑنا پڑا تو اس سے بھی گریز نہیں کرے گا انہوں نے اس امر کا اعتراف کیا کہ بھارت نے اس سرحد پر چوکیاں بنائی ہیں انہوں نے کہا یہ چھوٹی چھوٹی چوکیاں ہیں اور ان میں فوج نہیں ہے اس کے لئے چین کو الٹی میٹم دینے کی ضرورت نہ تھی۔ اس معاملہ کو دلیپ میں طے کیا جا سکتا تھا اور یہ چین نے اپنے مراسلہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ بھارت پہلے ہمسایہ کے علاقہ پر قبضہ کرتا ہے اور پھر یہ کہنا شروع کر دیتا ہے کہ یہ تو اس کا اپنا علاقہ ہے۔ ایک حملہ آور کی منطق بالکل ایسی ہی ہوا کرتی ہے بھارت نے ۱۹۶۲ء میں بھی چین کے ساتھ یہی کچھ کیا تھا اور اب پاکستان کے ساتھ بھی یہی کچھ کر رہا ہے۔

پاک فضائیہ کی برتری کا اعتراف

ایئر مارشل ارجن سنگھ کا بیان

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ بھارتی فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل ارجن سنگھ نے پاکستان کی ہوائی فوج کی برتری کا اعتراف کیا ہے۔

کل انہوں نے نئی دہلی ریڈیو سے ایک انٹرویو نشر کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی فضائیہ پاکستانی ہوائی جہازوں کی بھارت کی فضائی حدود میں مداخلت کو روکنے کی ضمانت نہیں دے سکتی۔

پاکستان صرف بامقصد جنگ بندی کا خیر مقدم کرے گا

غیر مشروط جنگ بندی کی تجویز حملہ آور کی حوصلہ افزائی کرنے کے مترادف ہے

راولپنڈی ۱۸ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان نے اپنی ابتدائی رپورٹ کی جو نقل صدر ایوب کو بھیجی ہے آپ نے اس کا جواب ارسال کر دیا ہے آپ نے انہیں مطلع کر دیا ہے کہ پاکستان صرف بامقصد جنگ بندی کا خیر مقدم کرے گا۔ غیر مشروط جنگ بندی کی تجویز ہندوستان کے حق میں ہے۔ وہ حملہ آور ہے اور اس تجویز سے حملہ آور کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ صدر ایوب نے لکھا ہے کہ اس تجویز سے پھر وہی خطرناک صورت حال پیدا ہو جائے گی جس کا نتیجہ موجودہ جنگ کی شکل میں ظاہر ہوا ہے کشمیر کا مسئلہ ہی سارے جھگڑے کی اصل وجہ ہے۔ اس کا باعزت اور منصفانہ تصفیہ ضروری ہے۔ اس کے بغیر جنگ بندی بالکل بے معنی ہوگی اور مسلح تصادم کا خطرہ ہرگز دور نہ ہوگا۔

اسی لئے جنگ بندی کے لئے پاکستان نے تین نکاتی تجویز پیش کی ہے اگر اس تین نکاتی تجویز کی بنیاد پر جنگ بندی کی جائے تو وہ بامقصد ہو سکتی ہے۔ مسٹر اوتھان نے اپنی رپورٹ میں دونوں ملکوں کے سربراہوں کی ملاقات کی تجویز بھی پیش کی ہے اس کا حوالہ دیتے ہوئے صدر ایوب نے لکھا ہے کہ اس سے پہلے ہماری مخلصانہ کوششوں کے باوجود وزارتی سطح پر بات چیت اس لئے ناکام ہو گئی تھی کہ ہندوستان نے کشمیر کے مسئلہ پر باعزت اور منصفانہ تصفیہ سے انکار کر دیا تھا۔ اس نے تصفیہ کرنے کی بجائے ریاست میں دہشت گردی اور ظلم و ستم کا بازار گرم کر دیا۔ اور ریاست کو از خود ہندوستان میں شامل کرنے کے ایسے اقدامات کئے جن سے ثابت کر دکھایا کہ اسے بین الاقوامی معاہدوں کا کوئی پاس نہیں ہے اور وہ انہیں ایک ردی کاغذ سے زیادہ کوئی وقعت نہیں دیتا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴